تبصرے و تاثرات

ماہنامہ الاسلام کراچی: رمضان شوال ۱۴۲۳ھ

برعظیم جنوبی ایشیا میں موقر علمی مذہبی جریدوں اور رسالوں کی کوئی کمی نہیں۔ حالیہ برسوں میں مذہبی رسالوں میں تخصیص کا رجحان پیدا ہوا ہے اور شش ماہی ''السیرۃ عالمی'' اس کی ایک روشن اور درخشاں مثال ہے، یہ رسالہ سیرتِ طیبہ اور تعلیماتِ نبوی ﷺ کو علمی اور تحقیقی مقالات کی صورت میں پیش کرتا ہے۔

یہ مجلّہ پابندی کے ساتھ ہر سال رمضان المبارک اور ربیع الاول میں شائع ہوتا ہے۔ اس بات نے ہمیں خاص طور پر متاثر کیا ہے کہ سید فضل الرحمٰن صاحب نے اپنے قائم کردہ اعلیٰ معیار کو برقرار ہی نہیں رکھا بلکہ اس کو بلند تر کیا ہے۔ السیرۃ عالمی میں بعض ایسے موضوعات پر اعلیٰ تحقیقی مقالے لکھے گئے ہیں جن پر پہلے زیادہ نہیں لکھا گیا۔ مثال کے طور پر صحابہ کرامؓ کی فقہی تعلیم وتربیت پر مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی کا مقالہ۔

السیرۃ عالمی کے ذریعے عربی زبان کے علمی ذخائر کا تعارف بھی اردو حلقے میں ہو رہا ہے۔

زیرِ نظر شمارے میں ڈاکٹر اکبر ملک کا مقالہ ''آٹھویں صدی ہجری میں عربی سیرت نگاری'' شامل ہے۔ یہ مقالہ ایک تعارفی مضمون ہے۔ اسے پڑھ کر تمنا پیدا ہوئی کہ کاش ڈاکٹر صاحب نے زیادہ تفصیل سے کام لیا ہوتا۔ اس بار سید فضل الرحمٰن کی فرہنگ سیرت اپنے انداز کی پہلی تحریر ہے۔ اس میں ان افراد اور مقامات کا احاطہ کیا گیا ہے جن کا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ سے تعلق ہے۔ خصوصی اہتمام یہ کیا گیا ہے کہ سارے مندرجات پر اعراب لگائے گئے ہیں۔ یہ بھی ہمارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک معجزہ ہے کہ ان ﷺ کے بارے میں چودہ سو برسوں کے دوران نئے موضوعات اور عنوانات لکھنے والوں کے سامنے آتے رہے ہیں۔ پروفیسر اقبال جاوید کی تحریریں اپنے اسلوب کے حسن اور مواد کی گیرائی و گہرائی کی بنا پر خاص امتیاز رکھتی ہیں۔ ''مقالاتِ سیرت'' پر ان کا تعارفی جائزہ خاصے کی چیز ہے۔

ماہنامہ نقیب ختم نبوت، ملتان، جنوری ۲۰۰۳ء

زیرِ نظر ''السیرۃ'' کا شمارہ خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا گیا ہے، کاغذ سفید، پرنٹنگ معیاری اور سیرت کے وقیع مقالات پر مشتمل ہے، مولانا سید محبوب حسن واسطی کا ''ختم نبوت اور تکمیل دین''

اور ڈاکٹر عبدالفتاح عبداللہ کا نبی خاتم ﷺ ترجمہ وتلخیص مولوی مختار احمد خاصے کی چیز ہیں۔ اداریے میں اسلامی نظام حکومت کے بنیادی خدوخال کے عنوان پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ مقتدر اعلیٰ، خلافت انسانی، علم وحکمت، مشاورت، مشورے کی شرعی حیثیت آپ ﷺ کا صحابہ کرامؓ سے مشورہ کرنا، اختلاف رائے کی صورت میں فیصلے کا اختیار، عدل وانصاف، عدل کی اہمیت، عدلیہ کی بالا دستی، احتساب ومواخذہ، اقتصادی نظام، بیع اور سود کے نفع کی مثال، جہاد ودفاع، جنگ میں کامیابی کا راز، خارجہ امور کے عنوانات کے ساتھ مقالے کو مزین کیا گیا ہے۔ پروفیسر علی محسن صدیقی کا مقالہ "مدینے میں اسلام" بھی قابل قدر ہے۔

"فرہنگ سیرت" کے عنوان پر "السیرۃ" کے مدیر سید فضل الرحمٰن نے بہت مفید کام کیا ہے۔ حروف ابجد کی ترتیب سے ان تمام عربی الفاظ کو ترتیب دے کر ان کی وضاحت کی گئی ہے جن الفاظ کا تعلق رسول پاک ﷺ کی زندگی سے رہا ہے۔ چاہے وہ استعمال کی چیز ہو یا آپ کے صحابہ کرامؓ یا جگہ، ۸۲ صفحات پر مشتمل واقعی یہ ایک لغت مرتب کی گئی ہے کہ صرف اسی کے مطالعے سے سیرت پاک کے کئی الفاظ اور معلومات کا ایک ذخیرہ قاری کو حاصل ہو سکتا ہے۔

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد، گورنمنٹ گرونانک ڈگری کالج، ننکانہ صاحب

میں نے اپنے ایک دوست کے پاس آپ کے ادارے کا شائع کردہ تحقیقی مجلّہ "السیرۃ عالمی" دیکھا۔ سبحان اللہ، ماشاء اللہ زبان سے نکلا۔ ہر ہر تحریر معیاری تھی، مفید تھی اور حوالہ جاتی تھی۔

پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد،

شش ماہی السیرہ عالمی کا تیسرا اور چوتھا شمارہ پہلے دیکھا تھا، آٹھواں شمارہ اب نظر سے گزرا اور پسند آیا، اس کی پیشانی "سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقیب، علمی وتحقیقی مجلّہ" کی جس عبارت کے مزین ہے اس نے تو گھائل کر دیا کہ جو اس کے اوراق میں جلوہ نما ہے وہی تو ہماری دلچسپی کا میدان ہے اور سرورق پر آیت قرآنی کا جو طغرا جگمگا رہا ہے وہ اس سفینۂ علم وآگہی کا بادبان ہے۔

ہر شمارہ اچھا خاصہ ضخیم، جس میں اداریے کے علاوہ نو دس مضامین ہوتے ہیں، گویا ہر شمارہ ایک چھوٹے موٹے سیرت نمبر کے برابر، ہر چھ ماہ بعد مسلسل ایسے سیرت نمبر نکالتے رہنا بلند ہمتی اور عالی حوصلگی کی دلیل ہے۔ پھر ظاہری ومعنوی حسن ومعیار برقرار رکھنا اور خوب سے خوب تر کی جانب گامزن رہنا بڑی بات ہے۔ فکر ونظر کی مستحکم بنیادیں جیسے بعض مضامین سلامتی فکر کے ساتھ مواد کی ندرت اور تحقیق وتدقیق میں

اعلیٰ معیار کے حامل گویا ناظرین کے لئے تحفۂ خاص کی حیثیت رکھتے ہیں۔اس میں شامل بعض معلومات افزا سلسلے، رسائل کے مضامین کا اشاریہ، میزان وغیرہ بھی عوام وخواص کے لئے دلچسپی کا باعث ہیں،

بہرحال قبلہ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب کی سرپرستی میں خانوادہ زواریہ کی یہ علمی پیشکش ہر اعتبار سے حوصلہ افزائی کی مستحق اور قابل مبارکباد ہے۔

ششماہی السیرۃ عالمی کا مکمل موضوعاتی اشاریہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے،اس کے علاوہ اور بہت سی معلومات، روزمرہ کے مسائل کے حل، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کی مطبوعات کی فہرست اور مضامین اور مقالات کے لئے ملاحظہ کیجئے ویب سائٹ

www.zawwaracademy.org

سوانح الحاج

مولانا **محمد احمد** صاحبؒ

مؤلف

مولانا عبدالقیوم حقانی

القاسم اکیڈمی

جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ